خلاصہ خطبہ جمعہ 3 مئی 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے پچھلے خطبہ کے تسلسل میں حیاتِ رسول ﷺ میں سے واقعات بیان فرمائے۔ غزوہ حمراء الاسد کے ضمن میں بیان فرمایا کہ جنگ احد میں مسلمانوں کو بھاری نقصان پہنچا تھا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلعم کو خبر ملی کہ قریش مکہ اپنی معمولی فتح پر خوش نہیں ہیں۔ وہ ارادہ رکھتے ہیں کہ واپس مڑ کے پھر مسلمانوں پر حملہ کریں۔ رسول اللہ صلعم نے صحابہ کو حکم دیا کہ ہم ان کے خلاف مدینہ سے باہر نکلیں گے۔ باوجودیکہ صحابہ کرام زخمی حالت میں تھے جب انہوں نے رسول اللہ صلعم کا حکم سنا تو بڑے جوش و خروش سے آپ صلعم کے ساتھ نکلے۔

حمراء الاسد نامی جگہ پر رسول اللہ صلعم نے پڑاؤ فرمایا۔ رسول اللہ صلعم نے حکم فرمایا کہ رات کے وقت علیحدہ علیحدہ آگ جلائی جائے جس کی وجہ سے تقریباً ۵۰۰ آگیں جلائی گئیں۔ جب قریش مکہ نے یہ نظارہ دیکھا اور ان کو مسلمانوں کے جوش و خروش کا علم ہوا تو انہوں نے ارادہ ترک کر دیا اور مکہ کی طرف لوٹ گئے۔ جب قریش مکہ کے بھاگ نکلنے کی خبر رسول اللہ صلعم کو ملی تو آپ صلعم نے اللہ تعالی کا شکر ادا کیا اور فرمایا کہ یہ خدا تعالیٰ کا رعب ہے جو اس نے کفار کے دلوں پر مسلط کر دیا۔

اس کے بعد رسول اللہ صلعم نے حمراء الاسد میں تقریباً 3 دن قیام فرمایا۔ اس مہم میں قریش مکہ کے دو قیدی مسلمانوں کے ہاتھ آئے جن کو قوانین کے مطابق رسول اللہ صلعم کے حکم پر قتل کر دیا گیا۔ ان میں سے ایک مکہ کا مشہور شاعر ابو عزی تھا۔ وہ اپنی شاعری سے لوگوں کو مسلمانوں کے خلاف جنگ پر بھڑکاتا تھا۔ اس سے قبل جنگ بدر میں بھی وہ قیدی بن کر مسلمانوں کے پاس آیا تھا۔ جنگ بدر کے بعد اس نے معافی مانگی تھی اور وعدہ کیا تھا کہ پھر کبھی مسلمانوں کے خلاف جنگ کیلئے نہیں نکلے گا۔ رسول اللہ صلعم نے اسے بلا فدیہ چھوڑ دیا تھا۔ مگر اس نے غداری کی اور پھر مسلمانوں کے خلاف جنگ کیلئے نکلا۔ پس جب وہ دوبارہ قید ہوا تو اس نے پھر معافی مانگی۔ لیکن رسول اللہ صلعم نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ: لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ یعنی مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں کاٹا جاتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ مورخین میں جنگ احد کے متعلق یہ بحث چلی ہے کہ کیا اس جنگ میں مسلمانوں کو شکست ہوئی یا فتح ہوئی یا معاملہ بین بین رہا۔ مختلف لوگوں کی اس بارہ میں اپنی رائے ہے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ گو مسلمانوں کو بہت بھاری نقصان ہوا اور ۷۰ صحابہ کرام شہید ہوئے لیکن اس وقت کے قوانین کے مطابق نہیں کہا جا سکتا کہ مسلمانوں کو شکست ہوئی۔ جو نقصان کفار کو جنگ بدر میں ہوا تھا وہ اس کی تلافی نہیں کر سکے۔ مسلمان

قریش کی طرح میدان سے نہیں بھاگے اور قریش مکہ کی طرح مسلمانوں کے لیڈر شہید نہیں ہوئے۔ بلکہ اگر غزوہ حمراء الاسد کو ساتھ ملا کر دیکھا جائے تو مسلمانوں کی فتح نظر آتی ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب لکھتے ہیں کہ جنگ احد میں جو نقصان مسلمانوں کو پہنچا وہ ایک لحاظ سے بہت مفید ثابت ہوا۔ مسلمانوں پر واضح ہو گیا کہ رسول اللہ صلعم کے منشاء اور ہدایت کے خلاف چلنا کبھی بھی موجب فلاح نہیں ہو سکتا۔ رسول اللہ صلعم نے مدینہ میں ٹھہرنے کی رائے دی مگر لوگوں نے باہر نکلنے پر اصرار کیا۔ رسول اللہ صلعم نے ایک درہ پر لوگوں کو متعین فرمایا اور ہدایت دی کہ اس جگہ کو ہرگز نہیں چھوڑنا لیکن انہوں نے اس پر پورے طور پر عمل نہیں کیا۔ گو ایسا کرنے والے محدود لوگ تھے لیکن نقصان سب نے اٹھایا۔

آخر میں حضور انور نے دنیا کے حالات اور فلسطین کیلئے دبارہ دعا کی تحریک فرمائی۔ گو جنگ بندی کی باتیں ہو رہی ہیں لیکن فلسطینیوں پر مظالم کا سلسلہ جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ دنیا کی بڑی طاقتوں کو عقل دے اور وہ انصاف سے کام لیں۔ آمین۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا دوسری دعا جس کے لیے میں آج کہنا چاہتا ہوں وہ اپنے لیے ہے۔ ایک عرصہ سے مجھے دل کے valve کی تکلیف تھی۔ ڈاکٹرز پروسیجر کا کہا کرتے تھے لیکن میں ٹالتا رہتا تھا۔ اب ڈاکٹروں نے کہا کہ ایسی سٹیج آگئی ہے کہ مزید انتظار مناسب نہیں چنانچہ ان کے کہنے پر گزشتہ دنوں valve کی تبدیلی کا پروسیجر ہوا ہے۔ الحمد للہ ٹھیک ہو گیا اور اس لیے میں چند دن ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق مسجد بھی نہیں آسکا۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ڈاکٹر کہتے ہیں کہ میڈیکلی اب جو پروسیجر ہونا تھا وہ اللہ کے فضل سے کامیاب ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نے جتنی بھی زندگی دینی ہے فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهُ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۞عِبَادَاللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ۞اِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞